| Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |

1

مسئلہ نور و بشر کی حقیقت

ابو ابراہیم تھانوی

عقائد کے لیئے دلیل کہاں سے لیں

☆ عقیدہ کے لیئے صرف وہی حدیثیں قابل قبول ہوں گی جو قطع اور یقین کا فائدہ دیں۔(فتح الباری ج8۔ص431) عقیدہ کے اثبات کے لیے خبر واحد صحیح بھی ناکافی ہے۔(شرح مواقف ص727، شرح فقہ اکبر ص68)۔

☆ عقیدہ کے لیئے نص قرآنی پیش کی جائے۔

☆ جب حلال اور حرام کے مسئلہ میں صوفیاء کرام کی بات حجت اور سند نہیں تو عقائد میں انکی گول مول اور مجمل باتیں کب قابل قبول ہو سکتی ہیں۔
(مکتوبات دفتر اول ص۔335۔مجدد الف ثانیؒ)

☆ قرآن کریم کی کسی آیت کی تفسیر جب بسند صحیح جناب محمد ﷺ سے ثابت ہو تو اسکے مقابلے میں اگر کوئی بڑے سے بڑے مفسر بھی کچھ کہے تو اسکی بات مردود ہوگی۔اور جناب رسول ﷺ کی تفسیر ہی قابل اخذ ہوگی۔جبکہ اسکی سند اعلیٰ درجہ کی صحیح بھی ہو۔

☆ فریق مخالف بگوش ہوش سن لے اگر قرآن مجید کی کسی آیت کا ایسا مطلب بیان کیا جائے کہ جس سے قرآن کریم کی دوسری آیات یا بعد کو نازل ہونے والی آیات سے تعارض واقع ہوتا ہے تو ایسا مطلب قطعاً باطل ہوگا۔

☆ بریلوی حضرات کی گواہی

☆عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کی مخالفت میں اخبار احاد سے استناد محض ہرزہ بانی ہے(احمد رضا خان بریلوی۔انباء المصطفیٰ ص4، الصیو فی المکیہ ص152)
یعنی کہ بزرگان دین اور صوفیاء اکرام کی مجمل اور گول مول بات پیش نہیں کی جا سکتی۔

☆عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کے مقابلے میں اخبار، احاد سے استناد محض غلط ہے۔ (انباء المصطفیٰ۔ص289۔احمد رضا)

☆اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظنیات صحاح کا، احاد صحاح بھی معتبر نہیں چنانچہ فن اصول میں مبرہن ہے۔(الدولۃ المکیہ۔ص82۔احمد رضا)

☆(عقیدہ کے لیے) وہ آیات قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں چند احتمال نہ نکل سکتے ہوں اور حدیث ہو تو متواتر ہو۔(جاء الحق، ص51، احمد یار)

☆عقیدہ کے لیے قطعی دلیل کی ضرورت ہے۔قرآن کی آیت یا حدیث متواتر یا مشہور پیش کی جائے۔(دس عقیدے، ص81)

☆دلائل کتاب وسنت سے لائی جائے۔مشائخ کے فعل وقول سے نہیں دی جاتی (نقی علی خان انوار جمال مصطفیٰ)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسئلہ نور بشر پر علماء دیوبند کا عقیدہ

☆ آپ ﷺ اپنی ذات کے لحاظ سے نہ صرف نوع بشر میں داخل ہیں بلکہ آپ ﷺ کا افضل البشر، سید البشر اور اکمل البشر ہونا ہر شک وشبہ سے بالاتر ہے۔ آپ ﷺ نوع انسانی کے سردار ہیں۔ آپ ﷺ کا بشر، انسان اور آدمی ہونا نہ صرف آپ ﷺ کے لیے طرہ امتیاز اور کمال شرف ہے بلکے آپ ﷺ کے بشر ہونے سے انسانیت و بشریت رشک ملائکہ بنی ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

مسئلہ بشریت قرآن میں

بشریت کا انکار سب سے پہلے مشرکین نے کیا

☆ پھر ہم نے موسیٰ اور ان کے بھائی ہارون کو اپنی نشانیاں سمیت بھیجا فرعون اور اسکے لشکر کی طرف۔ انہوں نے تکبر کیا اور وہ سرکشی بن گئے کہنے لگے کیا ہم اپنے جیسے دو انسانوں پر ایمان لے آئیں؟ (سورۃ مومنون آیت۔ 47-46-45)

☆ یہ تو بس تمہاری ہی طرح کا ایک آدمی ہے وہی کھاتا ہے جو تم کھاتے ہو اور وہی پیتا ہے جو تم پیتے ہو۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے بشر کی راہ قبول کر لی تو تم صرف گھاٹے ہی میں رہے (سورۃ مومنون آیت 34-33)

☆ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آگئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا خدا نے آدمی کو پیغمبر بنا کے بھیجا ہے۔ (سورۃ اسراء آیت 94)

☆ اور کہتے ہیں یہ کیسا پیغمبر ہے کہ کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے (پ 18)

☆ حضرت شعیب سے انکی قوم نے کہا اور تم بھی کیا ہو بجز ہمارے ہی جیسے ایک آدمی کے اور ہم تم کو جھوٹوں میں سمجھتے ہیں (سورۃ شعراء آیت 186)

اللہ رب العزت کا اعلان

☆ کیا لوگوں کو تعجب ہوا کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو۔۔۔۔ (پ 11)

☆ (اے نبی) کہہ دو اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اسمیں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے تو ہم ان کے پاس فرشتے کو پیغمبر بنا کر بھیجتے۔ (سورۃ اسراء آیت 95)

☆ اور ہم نے آپ سے پہلے مردوں ہی کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا جن پر ہم وحی کرتے رہے ہیں (سورۃ انبیاء آیت 7)

☆ بے شک تمہارے پاس ایک پیغمبر آئے ہیں تمہاری ہی جنس میں سے (سورۃ برآت آیت 128)

☆ حقیقت میں اللہ نے بڑا احسان مسلمانوں پر کیا جبکہ انہی میں سے ایک پیغمبر ان میں بھیجا۔ (سورہ آل عمران آیت 164)

☆ ہم نے جتنے رسول مبعوث کیے وہ سب کے سب کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے۔(پ19)

☆ اوراگر ہم کسی فرشتہ کو رسولؐ بنا کر بھیج دیتے تو وہ بھی آدمی کی ہی صورت میں ہوتا اور انہیں شبہ میں ڈالتے جس میں اب مبتلا ہیں(انعام9)(یعنی یہ لوگ پھر بھی یہی کہتے کہ اللہ نے کسی فرشتے کو نبی کیوں نہ بنایا)

انبیاء کا اعلان

☆ (آپ) کہہ دو کہ میں تمہاری طرح کا ایک بشر ہوں میری طرف وحی آتی ہے۔(سورۃ کہف آیت110 سورۃ السجدہ آیت6)

☆ کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں(سورۃ بنی اسرائیل آیت93)

☆ پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں(پ13۔سورۃ)

☆ حضرت ابراہیم کی دعا:"اے پروردگار ان(لوگوں) میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث فرما(پ ا۔سورۃ)

☆ پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو راتوں رات مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک(سورۃ بنی اسرائیل آیت1)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بشریت احادیث کی روشنی میں

☆ الحدیث: میں تمہارے جیسا انسان ہوں، جس طرح تم بھول جاتے ہو میں بھی بھول جاتا ہوں پس جب میں بھول جاؤں تو مجھے یاد دلا دیا کرو (بخاری شریف ص58، مسلم، ص212)

☆ حضرت عائشہ فرماتی ہیں رسول ﷺ بشر کے سوا کوئی دوسری مخلوق نہ تھے۔ اپنے کپڑے دھوتے اپنی بکری کا دودھ دھوتے اور اپنی خدمت آپ کرتے۔ (شمائل ترمذی، فتح الباری)

☆ حضرت عائشہ نے فرمایا میں آنحضرت ﷺ کو دیکھا کہ وہ نماز کے بعد دعا فرمارہے ہیں۔"اے اللہ میں بھی ایک انسان ہی ہوں پس جس مسلمان پر میں نے لعنت کی ہو یا سے برا بھلا کہا ہو آپ اسکو اس شخص کے واسطے پاکیزگی و اجر کا ذریعہ بنادیں۔(مسلم شریف ص326)

☆ حجۃ الوداع کے موقعہ پر فرمایا: سنو اے لوگو۔۔۔ پس میں بھی ایک انسان ہی ہوں قریب ہے کہ میرے رب کا قاصد (یہاں سے کوچ کا پیغام لے کر) آئے تو میں اسکو لبیک کہوں(مسلم شریف ص279)

☆ الحدیث: اے اللہ۔۔۔۔۔محمد ﷺ بھی ایک انسان ہی ہیں انکو بھی غصہ آتا ہے جس طرح اور انسانوں کو غصہ آتا ہے۔(مسلم ص324)

☆ الحدیث: مجھے تم میرے درجہ اور میرے مرتبہ سے اوپر نہ بڑھانا جیسا کہ عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ کو اوپر بڑھایا۔ میں خدا کا بندہ ہوں سو تم بھی مجھے خدا کا بندہ اور رسولؐ ہی کہو۔(بخاری ج2۔ص1009)

☆ الحدیث: حضرت محمد ﷺ نے فرمایا میں بشر ہوں اور تم میرے پاس جھگڑے لے کر آتے ہو۔ ہوسکتا ہے کہ تم میں کوئی شخص اپنی چرب زبانی سے اپنے جھوٹے دعویٰ اور مقدمہ کو سچا کر دکھائے اور میں غلط معنی میں مبتلا ہو کر اسکے حق میں فیصلہ کر دوں تو اسکو یوں سمجھو کہ جہنم کی آگ کا ایک ٹکڑا جو اس نے لیا ہے لہذا میرے سامنے سچی سچی بات کہنا (بخاری ج2۔ص1063۔ مسلم ج2۔ص74)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بشریت پر عقلی دلائل

☆ کیا کبھی نور پیدا ہوا؟ نوری مخلوق کا جنم دن منایا گیا ہو؟

☆ کیا کبھی نور کی اولاد ہوئی؟ اسکی نسل اگے چلی؟ نور کی شادی ہوئی؟

☆ کیا نور یا نوری مخلوق کھاتی پیتی ہے؟ نور کو بھوک لگتی ہے؟

☆ کیا نور کا خون نکلتا ہے؟

☆ کیا نور کو پکڑا جا سکتا ہے۔

☆ کیا نوری مخلوق انسان سے افضل ہے؟

☆ کیا نوری مخلوق کو حاجت پیش آتی ہے؟

☆ کیا نور تلوار یا پتھر کا زخم کھا سکتا ہے؟

☆ کیا نور کو شہید کیا جا سکتا ہے؟

☆ کیا نور نے کبھی کام کر کے تھکن محسوس کی؟

☆ کیا نور کو آرام کی ضرورت پیش آتی؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نور کا اقرار بریلوی قلم سے

☆ رسول ﷺ اللہ تعالیٰ کے نور سے ہیں اور ساری مخلوق آپؐ کے نور سے ہے۔ (مواعظ نعیمیہ۔ احمد یار نعیمی۔ ص14)

☆ فرشتے آپ ہی کے نور سے پیدا ہوئے ہیں کیونکہ رسول ﷺ فرماتے ہیں اللہ نے ہر چیز میرے ہی نور سے پیدا فرمائی

(صلوۃ الصعفاء مندرجہ مجموعہ رسائل ج ا۔ ص37) (احمد رضا احمد رضا)

☆ تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا　　　سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا　　　تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا

(مجموعہ رسائل ص224۔ احمد رضا)

☆ قرآن میں جا بجا انبیاء کو بشر کہنے والوں کو کافر فرمایا گیا۔ (کنز الایمان، خزائن العرفان، محمد نعیم الدین حاشیہ۔ ص۵)

☆ انبیاء کو بشر کہنا حرام ہے:　　　(جاء الحق، مفتی احمد یار، ص۱۶۵)

☆ ابلیس نے آدم علیہ السلام کی ڈبل توہین کی، آپ کو بشر کہا، پھر خاکی کہا۔　　　(مقیاس الحنفیت عمر اچھروی۔ ص۲۳۸)

☆ ان کو (انبیاء کو) بشر ماننا ایمان نہیں۔　　　(تفسیر نعیمی) جلد ا)

☆ نبی کریم ﷺ کو بشر یا تو رب تعالیٰ نے کہا، یا نبی نے خود یا کفار نے، اب جو نبی کو بشر کہے وہ نہ تو نبی ہے، نہ خدا وہ کفار میں داخل ہے۔ (رشد الایمان ص ۴۵)

☆ جو آدم کی آدمیت سے پہلے ہو وہ بشر کیسے کہلائے (عقائد اہلسنت، ظہیر احمد قادری برکاتی)

☆ اس آیت کریمہ سے ثابت ہوا، مصطفیٰ کی حقیقت بشر نہیں بلکہ نوری تھی۔ (مقیاس النور)

☆ اس امت میں بہت سے بدنصیب سید الانبیاء کو بشر کہتے ہیں۔ (تفسیر خزائن۔ ص ۴۰۳)

☆ نور من نور اللہ یعنی رسول اللہ کا نور بلاشبہ اللہ کے نور ذاتی یعنی عین ذات الٰہی سے پیدا ہوا ہے (مسئلہ نور نفی ظل از اعلیٰ حضرت بریلوی ص ۱۱۶ بزم رضا)

☆ حضور پرنور عالم بلاشبہ اللہ عزوجل کے نورِ ذاتی سے پیدا ہیں۔ (مسئلہ نور ونفی ظل از اعلیٰ حضرت ص ۹۷)

☆ مصطفیٰ کی حقیقت بشری نہ تھی۔ (مقیاس النور عمر اچھروی۔ ص ۲۴)

☆ مصطفیٰ کی حقیقت بشری کی نفی کی دوسری دلیل یہ ہے۔۔۔۔ الخ (مقیاس النور۔ ص ۳۲)

☆ حضرت آمنہ نور اللہ سے حاملہ ہوئیں۔ (مقیاس النور ص ۳۲)

☆ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا ہوں۔ (کنز الایمان ص ۴۸۶، احمد رضا)

☆ قرآن مجید نے کفار مکہ کا یہ طریقہ بتلایا کہ وہ انبیاء کو بشر کہتے تھے۔ (جاء الحق، ص ۱۷۵ احمد یار گجراتی)

☆ بشر یا بھائی کہ کر پکارنا یا محاورہ میں نبی علیہ السلام کو یہ کہنا حرام ہے۔ (جاء الحق ص ۱۸۲۔ احمد یار)

☆ اور احناف کے نزدیک نبی کریم کو بشر کہہ کر پکارنا کفر ہے کیونکہ یہ کلمہ بشر انبیاء کو حقارتاً کفار کہا کرتے تھے۔ (مقیاس حنفیت ص ۲۳۴ عمر اچھروی)

☆ اللہ تعالیٰ نے بلاشبہ نبی کو اس نور سے پیدا کیا جو عین ذاتِ الٰہی ہے یعنی اپنی ذات سے بلاواسطہ پیدا فرمایا:

(مجموعہ رسائل۔ حصہ اول، ص ۴۶، ۱۴۵ احمد رضا خان)

☆ "انما انا بشر وغیرہ آیات جو بظاہر شان مصطفوی کے خلاف ہیں متشابہات ہیں لہذا ان کے ظاہر سے دلیل پکڑنا جہالت ہے۔

(جاء الحق ص ۱۷۸۔ احمد یار گجراتی)

☆ بشر میں طاقت نہیں کہ اللہ سے کلام کرے۔ تو نبیؐ کے متکلم ہونے سے آپ کے نور ہونے کی دلیل واضح ہو گئی۔ (مقیاس حنفیت ص ۲۵۰ عمر اچھروی)

☆ حضور حقیقت میں نور ہیں اور لباس آپ کا بشریت ہے۔ آپ نور مجسم ہیں اور بشریت کے لباس میں تشریف لائے۔ (آنا جانا نور کا۔ ص ۲۱۸ محمد بشیر)

☆ حضور کا بدن مبارک بھی نور تھا۔ (میلاد النبی۔ ص ۱۱۵ احمد سعید کاظمی)

☆ آ رہا ہے آدمی بن کر فرشتہ نور کا۔۔۔۔ پڑ گیا ہے طائر سدرہ کو چسکا نور کا۔ (حدائق بخشش۔ ج ۳۔ ص ۱۸، احمد رضا)

☆ حضور علیہ السلام کو بشر کہنا حرام ہے۔ (جاء الحق۔ ص ۱۸۱۔ احمد یار)

(جو اعلیٰ حضرت کا ہم عقیدہ نہ ہو وہ کافر ہے۔ انوار شریعت ص ۱۴۰۔ مفتی محمد اسلم)

☆ احمد رضا خاں کا خطبہ

تمام تعریفیں اس ذات کیلئے ہیں جس نے تمام اشیاء سے قبل ہمارے نبی کا نور پیدا فرمایا پھر مقام انوار آپ کے ظہور کی کرنوں سے پیدا فرمائے۔
آپ نوروں کے نور ہیں۔ تمام سورج اور چاند آپ سے روشنی حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے رب کریم نے آپ کا نام نور اور سراج منیر رکھا ہے۔
اگر آپ نہ ہوتے تو سورج روشن نہ ہوتا دن رات کی تمیز نہ ہو سکتی اور نہ ہی نمازوں کے اوقات کا پتہ چلتا۔ (مجموعہ رسائل ص 199)